سوال

(328) عیدین میں ایک خطبے والی احادیث

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

عیدین کے خطبہ کے متعلق آپ کا فتویٰ موصول ہوا جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ :

''عیدین کا ایک خطبہ تو رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ سے ثابت ہے''

عرض ہے کہ مجھے وہی احادیث مطلوب ہیں کہ جن میں ایک خطبے کا ذکر ہے ۔ یہ بات تو مسلم ہے اور محقق ہے کہ دو خطبوں والی کوئی روایت بھی درجہ احتجاج کو نہیں پہنچتی ۔ اگر آپ مہربانی فرماتے ہوئے ان احادیث کی تفصیل لکھ بھیجیں کہ جن سے ایک خطبہ ثابت ہوتا ہے تو نہایت ہی شاکر ہوں گا ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کے سوال کا جواب مندرجہ ذیل ہے بتوفیق اللہ سبحانہ وتعالی وعونہ

(1) «عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اﷲِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، فَكُلُّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ»

''حضرت ابن عباس (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر وعمر وعثمان (رضی اللہ عنہم) کے ساتھ نماز عیدین میں حاضر ہوا پس وہ تمام خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے'' (صحیح البخاری کتاب العیدین باب الخطبۃ بعد العید ۱/ ۱۳۱)

(2) «عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ ، وَأَبُوْ بَكْرٍ ، وَعُمَرُ يُصَلُّوْنَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ»

''حضرت ابن عمر (رضی اللہ عنہما) سے ہے انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ اور ابو بکر وعمر (رضی اللہ عنہما) عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے'' (صحیح البخاری کتاب العیدین باب الخطبۃ بعد العید ۱/ ۱۳۱)

(3) «وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اﷲِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَامَ ، فَبَدَأَ بِالصَّلاَةِ ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ بَعْدُ ، فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اﷲِ r نَزَلَ ، فَأَتَى النِّسَاءَ ، فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلاَلٍ ، وَبِلاَلٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِيْ فِيهِ النِّسَاءُ صَدَقَةً»

''حضرت جابر بن عبداللہ (رضی اللہ عنہما) سے ہے کہ بے شک نبی ﷺ کھڑے ہوئے نماز سے ابتداء کی پھر بعد میں لوگوں کو خطبہ دیا پس جب نبی ﷺ فارغ ہوئے پس عورتوں کی طرف آئے اوران کو وعظ کیا اور آپ حضرت بلال (رضی اللہ عنہ) کے ہاتھ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے اور بلال اپنے کپڑے کو پھیلائے ہوئے تھے عورتیں اس میں صدقہ ڈالتی تھیں'' (صحیح البخاری کتاب العیدین باب المشی والرکوب إلی العیدین بغیر أذان ولاإقامة ۱/۱۳۱)

(4)«عَنْ عَبْدِا بْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُوْلَ ا ﷺ کَانَ یُصَلِّیْ فِیْ الْأَضْحٰی وَالْفِطْرِ، ثُمَّ یَخْطُبُ بَعْدَ الصَّلَاۃِ»

''عبداللہ بن عمر (رضی اللہ عنہما) سے ہے بے شک رسول اللہ ﷺ اضحی اور فطر میں نماز پڑھتے اور پھر نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرماتے'' (صحیح البخاری کتاب العیدین باب المشی والرکوب إلی العیدین بغیر أذان ولاإقامة ۱/۱۳۱)

(5)«عَنْ أَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیْ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَخْرُجُ یَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحٰی إِلَی الْمُصَلّٰی ، فَأَوَّلُ شَیْئٍ یَبْدَأُ بِہِ الصَّلَاۃُ ، ثُمَّ یَنْصَرِفُ فَیَقُوْمُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ عَلٰی صُفُوْفِہِمْ ، فَیَعِظُہُمْ وَیُوْصِیْہِمْ وَیَأْمُرُہُمْ ، فَإِنْ کَانَ یُرِیْدُ أَنْ یَقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَہُ ، أَوْیَأْمُرَ بِشَیْئٍ أَمَرَبِہٖ ، ثُمَّ یَنْصَرِفُ ، فَقَالَ أَبُوْسَعِیْدٍ : فَلَمْ یَزَلِ النَّاسُ عَلٰی ذٰلِکَ الخ»

''حضرت ابوسعید خدری (رضی اللہ عنہ) سے ہے انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ عید الفطر اور عید الاضحی کے دن عید گاہ کی طرف نکلتے سب سے پہلے نماز پڑھتے پھر پھرتے اور لوگوں کے سامنے کھڑے ہوجاتے اور لوگ اپنی صفوں میں بیٹھے رہتے پس آپ ان کو وعظ فرماتے اور وصیت کرتے اور ان کو حکم دیتے اور اگر کسی لشکر کو بھیجنے کا ارادہ فرماتے تو مقرر کرتے یا کسی چیز کے حکم کا ارادہ فرماتے تو حکم دیتے پھر پھرتے پس کہا ابوسعید نے کہ لوگ ہمیشہ اسی طرح رہے'' (صحیح البخاری کتاب العیدین باب الخروج إلی المصلی بغیر منبر ۱/۱۳۱)

معلوم ہے کہ الفاظ الْخُطْبَۃ، خَطَبَ اور یَخْطُبُ کی دلالت ایک خطبہ پر تو واضح ہے اور دو کے لیے دلیل درکار ہے جو موجود نہیں پھر ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ والی مندرجہ بالا حدیث رسول اللہ ﷺ کے خطبہ عید کی جو مختصر تفصیل مذکور ہے وہ بھی ایک ہی خطبہ پر دال ہے ایک عید کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے عورتوں کو وعظ وتذکیر سے دوسرے خطبہ پر استدلال درست نہیں۔

اولاً : تو اس لیے کہ مدعا اور رائج دوسرا خطبہ آپ ﷺ کے اس وعظ سے مختلف ہے ۔

ثانیاً : اس لیے کہ جابر رضی اللہ عنہ کی مذکور بالا حدیث میں ہے «فَلَمَّا فَرَغَ نَبِیُّ ا ﷺ نَزَلَ» الخ تو آپ ﷺ کا یہ وعظ صلاۃ عید اور خطبہ عید سے فراغت کے بعد تھا ۔

ثالثاً : اس لیے کہ صحیح مسلم ۱/۲۸۹ میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے :

«أَشْہَدُ عَلٰی رَسُوْلِ ا ﷺ یُصَلِّیْ قَبْلَ الْخُطْبَۃِ قَالَ : ثُمَّ خَطَبَ ، فَرَاٰی أَنَّہٗ لَمْ یُسْمِعِ النِّسَائَ ، فَأَتَاہُنَّ ، وَذَکَّرَہُنَّ''» الحدیث

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے الفاظ ''ثُمَّ خَطَبَ الخ'' ان کے الفاظ «یُصَلِّیْ قَبْلَ الْخُطْبَۃِ» کی تفصیل وتفسیر ہے تاسیس نہیں لہٰذا ان کے ان الفاظ سے بھی دوسرے خطبہ پر استدلال صحیح نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 250